83092 ـ دوست سے جدا ہوتے وقت لا الہ الا اللہ کہنا

سوال

ہمارے ہاں لوگوں میں معروف ہے کہ جب وہ جمع ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے جدا ہوتے وقت پہلا شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے اور اس کے جواب میں دوسرا شخص محمد رسول اللہ کہتا ہے، کیا یہ سنت ہے، اوراگر سنت نہیں تو کیا یہ بدعت شمار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جدا ہوتے وقت یا مجلس کے اختتام پر یہ کلمات کہنے کے متعلق ہمارے علم میں نہ تو کوئی صحیح حدیث ہے اور نہ ہی کوئی ضعیف حدیث، اس لیے اس پر عمل کرنا یا اس مناسبت سے اس کو مشروع سمجھنا بدعت ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

اور پھر علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ عبادت کو کسی وقت یا جگہ یا کیفیت کے ساتھ مخصوص کرنا جس کی تعیین کتاب و سنت میں نہیں کی گئی تو اسے بدعات اور دین میں نئی ایجاد میں شمار کیا جائیگا، اور اسے اضافی بدعت کا نام دیا جائیگا کیونکہ اصلا تو وہ مشروع ہے لیکن طریقہ اور وصف کے اعتبار سے مردود اور بدعت ہو گی.

اور پھر عبادت کے لیے شرط ہے کہ وہ فی ذاتہ مشروع ہو اور اس کی کیفیت اور مقدار اور وقت بھی مشروع ہو، کیونکہ اللہ تعالی کی عبادت اسی طرح ہو سکتی جو اللہ نے اپنی کتاب میں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت میں مشروع کی ہے.

شاطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بدعت کی تعریف اس طرح ہو گی: دین میں نیا ایجاد کردہ طریقہ، جو شریعت کا مقابلہ کرتا ہو، اور اس پر چل کر اللہ سبحانہ و تعالی کی عبادت میں مبالغہ کا قصد کیا جائے...

اس میں کسی معین کیفیت اور معین ہیئت اور شکل کا التزام کیا جائے مثلا اجتماعی صورت میں ایك ہی آواز پر ذکر کرنا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کو عید بنانا وغیرہ.

اس میں یہ بھی شامل ہے کہ: معین عبادات کا معین اوقات میں التزام کرنا جن کی تعیین شریعت میں نہیں ہے، مثلا پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا اور نصف شعبان کی رات کا قیام کرنا " انتہی

دیکھیں: الاعتصام (1 / 37 - 39).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (11938) کے جواب کا مطالعہ کریں.

دوم:

مجلس کے اختتام میں درج ذیل دعا پڑھنی مشروع ہے:

ابو برزہ اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

" سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ "

پاك ہے تیری ذات اے اللہ! تیری تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں "

اور فرمایا: مجلس میں جو کچھ ہو اس کا کفارہ بن جاتا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4859) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اسی طرح ایك دوسرے سے ملاقات کرنے والے جب ایك دوسرے سے علیحدہ ہونے لگیں تو ایك کے لیے سورۃ العصر پڑھنا مشروع ہے طبرانی میں ابو مدینہ دارمی رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے اور یہ صحابی ہیں وہ کہتے ہیں:

" صحابہ کرام جب آپس میں ملتے اور تو جدا ہونے سے پہلے ایك دوسرے کو سورۃ العصر پڑھ کر ضرور سناتا اور پھر وہ دوسرے کو سلام کر کے جدا ہو جاتے "

طبرانی الاوسط حدیث نمبر (5124) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2648) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں کہ لوگوں نے اپنی ایجاد کردہ بدعات پر عمل کرنے کے لیے کس طرح ثابت شدہ سنت کو ترک کیا ہے، اور یہ بالکل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مصداق ہے:

" جس قوم نے بھی کوئی بدعت ایجاد کی تو اس میں سے اس جیسی ایک سنت اٹھا لی گئی "

مسند احمد حدیث نمبر (16522) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے دیکھیں: فتح الباری (13/ 253).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو سنت نبویہ کی اتباع و پیروی کرنے اور بدعات سے اجتناب کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .